

# آخرت

## قرآن حکیم کی روشنی میں حصہ چہارم

### قیامت کے مناظر

صفحہ نمبر 01	نسخ صورت
صفحہ نمبر 07	قیامت کے ابتدائی مراحل میں زمین و آسمان کی کیفیت
صفحہ نمبر 18	قبروں کا کھولا جانا: ابدی زندگی کا آغاز
صفحہ نمبر 23	اگلی پچھلی تمام نسلوں کا بیک وقت اٹھایا جانا
صفحہ نمبر 31	قیامت کی ہولناکی، شدت اور سختی
صفحہ نمبر 41	مومنین کا اُس دن کی سختیوں سے محفوظ رہنا
صفحہ نمبر 47	انسانیت کا گروہوں میں تقسیم ہو جانا
صفحہ نمبر 51	قیامت میں اولاد، رشتہ دار اور دوست
صفحہ نمبر 59	قیامت کے دن مال و دولت کی حیثیت
صفحہ نمبر 68	اہل ایمان کی عزت افزائی اور روشن چہرے
صفحہ نمبر 70	اہل ایمان کو نور کا عطا کیا جانا
صفحہ نمبر 72	مجرموں کی ذلت و رسوائی اور سیاہ چہرے

# صور کا پھونکا جانا

اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صور پھونکا جائے گا

## سورة النمل (27)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنُزِعَ مِنَ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ  
وَكُلُّ أُمَّتٍ دَاخِرِينَ {87} وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ  
صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ {88} مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ  
خَيْرٌ مِمَّا وَهُمْ مَنْ فَزِعَ يَوْمَئِذٍ أَمُونَ {89} وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ  
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {90}

اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صور پھونکا جائے گا اور ہول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں — سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ اس ہول سے بچانا چاہے گا — اور سب کان دبائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جھے ہوئے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہو گا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ استوار کیا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے، اور جو برائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

## سورة الزمر (39)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ  
 مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ {67} وَنُفِخَ فِي الصُّورِ  
 فَصَحِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى  
 فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ {68} وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ  
 الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ  
 {69} وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ {70}

ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ (اُس کی قدرت کاملہ کا حال تو یہ ہے کہ) قیامت کے روز پوری زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے دست راست میں لپٹے ہوں گے۔ پاک اور بالاتر ہے وہ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور اُس روز صور پھونکا جائے گا اور وہ سب مر کر جائیں گے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اُن کے جنہیں اللہ زندہ رکھنا چاہے۔ پھر ایک دوسرا صور پھونکا جائے گا اور یکایک سب کے سب اُٹھ کر دیکھنے لگیں گے۔ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی، کتابِ اعمال لا کر رکھ دی جائے گی، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کر دیے جائیں گے، لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور ہر متنفس کو جو کچھ بھی اُس نے عمل کیا تھا اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

## سورة النبأ (78)

إِن يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا {17} يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا  
 {18} وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا {19} وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا {20}  
 بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس روز صور میں پھونک مار دی جائے گی، تم فوج در  
 فوج نکل آو گے اور آسمان کھول دیا جائے گا حتی کہ وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا،  
 اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

## سورة الحاقة (69)

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْحَةٌ وَاحِدَةٌ {13} وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً  
 وَاحِدَةً {14} فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ {15} وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ  
 وَاهِيَةٌ {16}

پھر جب ایک دفعہ صور میں پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ  
 میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آ جائے گا۔ اس دن آسمان پھٹے گا  
 اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔

## سورة الكهف (18)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا  
 {99} وَعَرَّضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا {100} الَّذِينَ كَانَتْ  
 أَعْيُنُهُمْ فِي غَطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا {101}

اور اس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح) ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صور پھونکا جائے گا اور ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔ اور وہ دن ہو گا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے، ان کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے تھے اور کچھ سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے۔

### سورۃ یس (36)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِٰ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ {48} مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ {49} فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا اِلَىٰ اٰهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ {50} وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ {51} قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ {52} اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ {53}

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہوگی؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔" دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکہ ہے جو یکایک انہیں اس حالت میں دھر لے گا جب یہ (اپنے دنیوی معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے، اور اُس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں گے، نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔ پھر ایک صور پھونکا جائے گا۔ اور یکایک یہ اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔ گھبرا کر کہیں گے: "ارے یہ کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھا کھڑا کیا؟" — "یہ وہی چیز ہے جس کا

خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی تھی۔ "ایک ہی زور کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔"

### سورۃ المؤمنون (23)

..... وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ {100} فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ {101} فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {102} وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ {103} تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ {104}

اب ان سب مرنے والوں کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔ پھر جو نبی کہ صور پھونک دیا گیا، ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ اس وقت جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال لیا۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جڑے باہر نکل آئیں گے۔

### سورۃ طہ (20)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا {102} يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا {103} نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا {104} وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا {105} فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا {106} لَا تَبْقَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا {107} يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا

{108} يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا {109}

{110} يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا

وہ دن جبکہ صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے کہ ان کی آنکھیں (دہشت کے مارے) پھرائی ہوئی ہوں گی، آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ دنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے۔ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے (ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ) اس وقت ان میں سے جو زیادہ سے زیادہ محتاط اندازہ لگانے والا ہو گا وہ کہے گا کہ نہیں، تمہاری دنیا کی زندگی بس ایک دن کی زندگی تھی۔ یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اس دن یہ پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو کہ میرا رب ان کو ڈھول بنا کر اڑا دے گا اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا دے گا کہ اس میں تم کوئی بل اور سلوٹ نہ دیکھو گے۔ اُس روز سب لوگ منادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے، کوئی ذرا اکڑ نہ دکھا سکے گا۔ اور آوازیں رحمان کے آگے دب جائیں گی، ایک سر سر اہٹ کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔ اُس روز شفاعت کار گرنہ ہو گی، اِلا یہ کہ کسی کو رحمان اس کی اجازت دے اور اس کی بات سننا پسند کرے۔ وہ لوگوں کا اگلا پچھلا سب حال جانتا ہے اور دوسروں کو اس کا پورا علم نہیں ہے۔

## سورة الأنعام (6)

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ {73}

وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اور جس دن وہ کہے گا کہ حشر ہو جائے اسی دن وہ ہو جائے گا۔ اُس کا ارشاد عین حق ہے۔ اور جس روز صور پھونکا جائے گا اُس روز بادشاہی اسی کی ہو گی، وہ غیب اور شہادت ہر چیز کا عالم ہے اور دانا اور باخبر ہے۔

## قیامت کے ابتدائی مراحل میں زمین و آسمان کی کیفیت

اس روز جب کہ زمین و آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں گے

سورۃ ابراہیم (14)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ  
 {48} وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ {49} سَرَّابِلُهُمْ مِّنْ  
 قِطْرَابٍ وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ {50} لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ  
 إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ {51}

ڈراؤ انہیں اس دن سے جب کہ زمین و آسمان بدل کر کچھ سے کچھ کر دیے جائیں اور سب کے سب اللہ واحد قہار کے سامنے بے نقاب حاضر ہو جائیں گے۔ اُس روز تم مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے ہوں گے، تار کول کے لباس پہنے ہوئے ہوں گے اور آگ کے شعلے ان کے چہروں پر چھائے جا رہے ہوں گے۔ یہ اس لیے ہو گا کہ اللہ ہر تنفس کو اس کے کیے کا بدلہ دے۔ اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

سورۃ النبل (27)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنُزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ  
 وَكُلُّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ {87} وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ  
 صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ {88} مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ {89} وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ  
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {90}

اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صور پھونکا جائے گا اور ہول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔۔۔ سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ اس ہول سے بچانا چاہے گا۔۔۔ اور سب کان دبائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جھے ہوئے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہو گا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ استوار کیا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے، اور جو برائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

### سورة الحاقة (69)

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْحَةٌ وَاحِدَةٌ {13} وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً  
{14} فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ {15} وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ {16}

پھر جب ایک دفعہ صور میں پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا، اس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آ جائے گا۔ اس دن آسمان پھٹے گا اور اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی۔

## سورة النبأ (78)

إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا {17} يَوْمَ يُنْفَخُ فِي السُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا  
 {18} وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا {19} وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا {20}  
 بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس روز صور میں بھونک مار دی جائے گی، تم فوج در  
 فوج نکل آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا،  
 اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

## سورة طه (20)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي السُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا {102} يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ  
 إِنَّ لَبِئْتُمْ إِلَّا عَشْرًا {103} نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً  
 إِنَّ لَبِئْتُمْ إِلَّا يَوْمًا {104} وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا  
 {105} فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا {106} لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا {107}  
 يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا  
 هَمْسًا {108} يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا  
 {109} يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا {110}

وہ دن جبکہ صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے کہ ان کی آنکھیں  
 (دہشت کے مارے) پھرائی ہوئی ہوں گی، آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ دنیا میں مشکل ہی  
 سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے \_\_\_\_\_ ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر



پھر (کیا بنے گی اُس وقت) جب آسمان پھٹے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا؟ اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟

### سورة المزمل (73)

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا {11} إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا  
وَجَحِيمًا {12} وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا {13} يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ  
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا {14}

ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پر چھوڑ دو اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت پر رہنے دو۔ ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ اور حلق میں پھسنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔ یہ اُس دن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔

### سورة الزلزلة (99)

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا {1} وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا {2} وَقَالَ  
الْإِنْسَانُ مَا لَهَا {3} يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا {4} بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا  
{5} يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أُمَّتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ {6} فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
خَيْرًا يَرَهُ {7} وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ {8}

جب زمین اپنی پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی، اور زمین اپنے اندر کے سارے بوجھ نکال کر باہر ڈال دے گی، اور انسان کہے گا کہ یہ اس کو کیا ہو رہا ہے؟ اُس روز وہ اپنے (اوپر

گزرے ہوئے) حالات بیان کرے گی کیونکہ تیرے رب نے اُسے (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہو گا۔ اُس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا۔

### سورة الإنفطار (82)

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ {1} وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَشَرَتْ {2} وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ {3} وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ {4} عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ {5}

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے، اور جب قبریں کھول دی جائیں گی، اُس وقت ہر شخص کو اس کا اگلا بچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔

### سورة القارعة (101)

الْقَارِعَةُ {1} مَا الْقَارِعَةُ {2} وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ {3} يَوْمَ يَكُوبُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ {4} وَتَكُوبُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ {5} فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ {6} فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ {7} وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ {8} فَأَمَّهُ هَاوِيَةٌ {9} وَمَا أَذْرَاكَ مَا هِيَةٌ {10} نَارٌ حَامِيَةٌ {11}

عظیم حادثہ! کیا ہے وہ عظیم حادثہ؟ وہ دن جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھکے ہوئے اُون کی طرح ہوں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے وہ

دل پسند عیش میں ہوگا، اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے اُس کی جائے قرار گہری کھائی ہوگی۔  
اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے؟ بھڑکتی ہوئی آگ۔

### سورة الإنشاق (84)

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ {1} وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ {2} وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ  
{3} وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ {4} وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ {5} يَا أَيُّهَا  
الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ {6}

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کے فرمان کی تعمیل کرے گا اور اس کے لیے حق یہی ہے  
(کہ اپنے رب کا حکم مانے)۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے اُسے  
باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی اور اس کے لیے حق یہی  
ہے (کہ اُس کی تعمیل کرے)۔ اے انسان تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف چلا جا رہا ہے اور  
اُس سے ملنے والا ہے۔

### سورة النازعات (79)

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ {6} تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ {7} قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ  
{8} أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ {9}

جس روز ہلا مارے گا زلزلے کا جھٹکا اور اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا پڑے گا، کچھ دل ہوں گے جو  
اُس روز خوف سے کانپ رہے ہوں گے، نگاہیں اُن کی سہمی ہوئی ہوں گی۔

## سورة التکویر (81)

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ {1} وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ {2} وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ  
 {3} وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ {4} وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ {5} وَإِذَا الْبِحَارُ  
 سُجِّرَتْ {6} وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ {7} وَإِذَا الْمَوْؤُودَةُ سُئِلَتْ {8} بِأَيِّ  
 ذَنْبٍ قُتِلَتْ {9} وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ {10} وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ {11}  
 وَإِذَا الْجَبَابِيطُ سُجِّرَتْ {12} وَإِذَا الْجِبَّةُ الْأُزْلِفَتْ {13} عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا  
 أَحْضَرَتْ {14}

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے،  
 اور جب دس مہینے کی حاملہ اونٹنیاں اپنے حال پر چھوڑ دی جائیں گی، اور جب جنگلی جانور سمیٹ کر  
 اکٹھے کر دیے جائیں گے، اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے، اور جب جانیں (جسموں سے)  
 جوڑ دی جائیں گی، اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس مجرم میں ماری گئی؟  
 اور جب اعمال نامے کھول دیے جائیں گے، اور جب آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا، اور جب جہنم  
 دکھائی جائے گی، اور جب جنت قریب لے آئی جائے گی، اُس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے  
 گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔

## سورة المرسلات (77)

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ {7} فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ {8} وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ  
 {9} وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ {10} وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِيتَتْ {11} لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ

{12} لِيَوْمِ الْفَصْلِ {13} وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ {14} وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ

لِّلْمُكَذِّبِينَ {15}

جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا، اور پہاڑ دھنک ڈالے جائیں گے، اور رسولوں کی حاضری کا وقت آ پہنچے گا (اُس روز وہ چیز واقع ہو جائے گی) کس روز کے لیے یہ کام اٹھار کھا گیا؟ فیصلے کے روز کے لیے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ تب ہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

### سورة القيامة (75)

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ {6} فَإِذَا بَرِقَ الْبَصْرُ {7} وَخَسَفَ الْقَمَرُ {8}

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ {9} يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُ {10} كَلَّا

لَا وَزَرَ {11} إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ {12} يُنَبِّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ

وَأَخَّرَ {13} بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ {14} وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ {15}

پوچھتا ہے "آخر کب آنا ہے وہ قیامت کا دن؟" پھر جب دیدے پتھر جائیں گے اور چاند بے نور ہو جائے گا اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیے جائیں گے اُس وقت یہی انسان کہے گا "کہاں بھاگ کر جاؤں؟" ہر گز نہیں، وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہو گی، اُس روز تیرے رب ہی کے سامنے جا کر ٹھیرنا ہو گا۔ اُس روز انسان کو اس کا سب اگلا بچھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا۔ بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے۔

## سورة الفجر (89)

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا {21} وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا {22} وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ  
بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى {23} يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي  
{24} فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدًا {25} وَلَا يُوثِقُ وِثْقَاهُ أَحَدًا {26}

ہر گز نہیں، جب زمین پے در پے کوٹ کر ریگزار بنا دی جائے گی، اور تمہارا رب جلوہ فرما ہو گا اس  
حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے، اور جہنم اُس روز سامنے لے آئی جائے گی، اُس  
دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اُس وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی  
اس زندگی کے لیے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اُس دن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا  
کوئی نہیں، اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا کوئی نہیں۔

## سورة الطور (52)

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ {7} مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ {8} يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا {9} وَتَسِيرُ  
الْجِبَالُ سَيْرًا {10} فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ {11} الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ  
{12} يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً {13} هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ {14}

یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں۔ وہ اُس روز واقع  
ہو گا جب آسمان بُری طرح ڈگمگائے گا اور پہاڑ اڑے اڑے پھریں گے۔ تب ہی ہے اُس روز اُن جھٹلانے  
والوں کے لیے جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت بازیوں میں لگے ہوئے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے  
مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے چلا جائے گا اُس وقت اُن سے کہا جائے گا کہ "یہ وہی آگ ہے جسے تم  
جھٹلایا کرتے تھے۔"

## سورۃ الکہف (18)

الْمَالِ وَالْبُنُوتِ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ  
 أَمَلًا {46} وَيَوْمَ نُسِيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَا هُمْ فَلَمَّ نُعَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا  
 {47} وَعَرَّضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ  
 نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا {48} وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ  
 يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا  
 حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا {49}

یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دن کی ہونی چاہیے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (انگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے۔ لو دیکھ لو، آگئے نا تم ہمارے پاس اسی طرح جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اُس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ "ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج ہونے سے رہ گئی ہو۔" جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔

# قبروں کا کھولا جانا: ابدی زندگی کا آغاز

اور جب قبریں کھول دی جائیں گی

سورة الإنفطار (82)

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ {1} وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَشَرَتْ {2} وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ  
 {3} وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ {4} عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ {5} يَا أَيُّهَا  
 الْإِنْسَانُ مَا عَزَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ {6} الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ  
 {7} فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ {8}

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے، اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے، اور جب قبریں کھول دی جائیں گی، اُس وقت ہر شخص کو اُس کا اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔ اے انسان، کس چیز نے تجھے اپنے اُس ربِّ کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا، تجھے نیک سُنک سے درست کیا، تجھے مناسب بنایا، اور جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر تیار کیا؟

سورة الإسراء (17)

وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا {49} قُلْ كُونُوا  
 حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا {50} أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيُقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ  
 الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى

أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا {51} يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِنْ  
لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا {52}

وہ کہتے ہیں ”جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے؟“ \_\_\_\_\_ ان سے کہو ”تم پتھر یا لوہا بھی ہو جاؤ، یا اس سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز جو تمہارے ذہن میں قبولِ حیات سے بعید تر ہو“ (پھر بھی تم اٹھ کر رہو گے)۔ وہ ضرور پوچھیں گے ”کون ہے وہ جو ہمیں پھر زندگی کی طرف پلٹا کر لائے گا؟“ جواب میں کہو ”وہی جس نے پہلی بار تم کو پیدا کیا۔“ وہ سر ہلا ہلا کر پوچھیں گے ”اچھا، تو یہ ہو گا کب؟“ تم کہو ”کیا عجب کہ وہ وقت قریب ہی آ لگا ہو۔ جس روز وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی پکار کے جواب میں نکل آؤ گے اور تمہارا گمان اُس وقت یہ ہو گا کہ ہم بس تھوڑی دیر ہی اس حالت میں پڑے رہے ہیں۔“

### سورۃ ق (50)

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ {41} يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ  
بِالْحَقِّ ذَلِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ {42} إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ {43} يَوْمَ  
تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ {44}

اور سنو، جس دن منادی کرنے والا (ہر شخص کے) قریب ہی سے پکارے گا، جس دن سب لوگ آوازہ حشر کو ٹھیک ٹھیک سُن رہے ہوں گے، وہ زمین سے مُردوں کے نکلنے کا دن ہو گا۔ ہم ہی زندگی بخشتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں، اور ہماری طرف ہی اُس دن سب کو پلٹنا ہے جب زمین پھٹے گی اور لوگ اس کے اندر سے نکل کے تیز تیز بھاگے جا رہے ہوں گے۔ یہ حشر ہمارے لیے بہت آسان ہے۔

## سورۃ ق (50)

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمَ الْوَعِيدِ {20} وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ {21}

اور پھر صور پھونکا گیا، یہ ہے وہ دن جس کا تجھے خوف دلایا جاتا تھا۔ ہر شخص اس حال میں آ گیا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانک کر لانے والا ہے اور ایک گواہی دینے والا۔

## سورۃ القبر (54)

.....يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُّكْرٍ {6} حُسْحَا أَبْصَارُهُمْ يُخْرَجُونَ مِنْ  
الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ {7} مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا  
يَوْمَ عَسِرٌ {8}

جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا، لوگ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑے جا رہے ہوں گے اور وہی منکرین (جو دنیا میں اس کا انکار کرتے تھے) اُس وقت کہیں گے کہ یہ دن تو بڑا کٹھن ہے۔

## سورۃ النبأ (78)

إِنَّ يَوْمَ الْقَضَلِ كَانَ مِيقَاتًا {17} يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا {18}  
وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا {19} وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا {20}

بے شک فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے۔ جس روز صور میں بھونک ماری جائے گی، تم فوج در فوج نکل آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا حتیٰ کہ وہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا، اور پہاڑ چلائے جائیں گے یہاں تک کہ وہ سراب ہو جائیں گے۔

## سورة البعارج (70)

يَوْمَ يُخْرِجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سَرَّاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِصُونَ {43}  
 خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذَلِكِ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ {44}

جس دن یہ (کافر) اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جارہے ہوں گے جیسے اپنے بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

## سورة يس (36)

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ {48} مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً  
 وَاِحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ {49} فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا اِلَى  
 اٰهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ {50} وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلَى رَبِّهِمْ  
 يَنْسِلُونَ {51} قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ  
 وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ {52} اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَاِحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا  
 مُخْضَرُونَ {53} فَاَلْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ  
 تَعْمَلُونَ {54}

یہ لوگ کہتے ہیں کہ "یہ قیامت کی دھمکی آخر کب پوری ہوگی؟ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔" دراصل یہ جس چیز کی راہ تک رہے ہیں وہ بس ایک دھماکا ہے جو یکایک انہیں عین اُس حالت میں دھر لے گا جب یہ (اپنے دنیوی معاملات میں) جھگڑ رہے ہوں گے، اور اُس وقت یہ وصیت تک نہ کر سکیں

گے، نہ اپنے گھروں کو پلٹ سکیں گے۔ پھر ایک صُور بھونکا جائے گا اور یکایک یہ اپنے رب کے حضور پیش ہونے کے لیے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے۔ گھبرا کر کہیں گے: ارے، یہ کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا کھڑا کیا؟" \_\_\_\_\_ یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں کی بات سچی تھی۔ " ایک ہی زور کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔ آج کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے رہے تھے۔

### سورة الروم (30)

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ {55} وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ {56} فَيَوْمَئِذٍ لَا يُنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مُعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ {57}

اور جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے ہیں، اسی طرح وہ دنیا کی زندگی میں دھوکا کھایا کرتے تھے۔ مگر جو علم و ایمان سے بہرہ مند کیے گئے تھے وہ کہیں گے کہ خدا کے نوشتے میں تو تم روزِ حشر تک پڑے رہے ہو، سو یہ وہی روزِ حشر ہے، لیکن تم جانتے نہ تھے۔ پس وہ دن ہوگا جس میں ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ ان سے معافی مانگنے کے لیے کہا جائے گا۔

## اگلی پچھلی تمام نسلوں کا بیک وقت اٹھایا جانا

اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا

### سورة الحجر (15)

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ {23} وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ  
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ {24} وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ  
عَلِيمٌ {25}

زندگی اور موت ہم دیتے ہیں، اور ہم ہی سب کے وارث ہونے والے ہیں۔ پہلے جو لوگ تم میں سے ہو گزرے ہیں ان کو بھی ہم نے دیکھ رکھا ہے، اور بعد کے آنے والے بھی ہماری نگاہ میں ہیں۔ یقیناً تمہارا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا، وہ حکیم بھی ہے اور علیم بھی۔

### سورة يس (36)

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ {31}  
وَإِن كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ {32}

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں اور اس کے بعد وہ پھر کبھی ان کی طرف پلٹ کر نہ آئے؟ ان سب کو ایک روز ہمارے سامنے حاضر کیا جانا ہے۔

## سورة النساء (4)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا {87}

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہ تم سب کو اُس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔

## سورة الواقعة (56)

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ {49} لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ {50}

یقیناً گلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔

## سورة الشورى (42)

..... اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ {15}

اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

## سورة الكهف (18)

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ  
ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا {46} وَيَوْمَ نُسِِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَا هُمْ  
فَلَمْ يُغَادِرُ مِنْهُمْ أَحَدًا {47} وَعَرَّضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا  
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا {48} وَوَضَعَ الْكِتَابَ

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُمْسِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَا لِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا {49}

یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہی سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ فکر اُس دن کی ہونی چاہیے > ب کہ ہم پہاڑوں کو چلا لیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے، اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (انگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے۔ لو دیکھ لو، آگئے نا تم ہمارے پاس اسی طرح جیسا ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا ہے۔ اور نامہ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا۔ اُس وقت تم دیکھو گے کہ مجرم لوگ اپنی کتابِ زندگی کے اندراجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے کہ "ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ ہماری کوئی چھوٹی بڑی حرکت ایسی نہیں رہی جو اس میں درج ہونے سے رہ گئی ہو۔" جو جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ذرا ظلم نہ کرے گا۔

### سورة هود (11)

ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ {103} وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ {104} يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ {105}

وہ ایک دن ہو گا جس میں سب لوگ جمع ہوں گے اور پھر جو کچھ بھی اُس روز ہو گا سب کی آنکھوں کے سامنے ہو گا۔ ہم اس کے لانے میں کچھ بہت زیادہ تاخیر نہیں کر رہے، بس ایک گنی چینی مدت اُس کے لیے مقرر ہے۔ جب وہ آئے گا تو کسی کو بات کرنے کی مجال نہ ہوگی، الایہ کہ خدا کی اجازت سے کچھ عرض کرے۔ پھر کچھ لوگ اس روز بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

### سورة البطفین (83)

وَيُلِّ لِلْمُطَفِّينَ {1} الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ {2} وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ {3} أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ {4} لِيَوْمٍ عَظِيمٍ {5} يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ {6}

تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں، اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اُس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

### سورة الكهف (18)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَوُفِّخَ فِي السُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا {99} وَعَرَّضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرَضًا {100} الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنِ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا {101}

اور اس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح) ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صور پھونکا جائے گا اور ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔ اور وہ دن ہو گا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے، ان کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے تھے اور کچھ سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے۔

### سورۃ یس (36)

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ {53}

ایک ہی زور کی آواز ہوگی اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔

### سورۃ الإسراء (17)

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا {104}

(فرعون اور اُس کے ساتھیوں کو غرق کرنے کے بعد) ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اب تم زمین میں بسو، پھر جب آخرت کے وعدے کا وقت آن پورا ہو گا تو ہم تم سب کو ایک ساتھ لا حاضر کریں گے۔

### سورۃ النساء (4)

..... وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا {172}

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ

مَنْ فَضَلَهُ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا {173}

اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لیے عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔ اُس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرز عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پورے پورے پائیں گے اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی و مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

### سورة التغابن (64)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجُمُعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ {9}

جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا۔ جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

## سورة سبأ (34)

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهُولَاءُ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ  
 {40} قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مَنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُمْ  
 بِهِمْ مُؤْمِنُونَ {41} فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ  
 لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ {42}

اور جس دن وہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا "کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟" تو وہ جواب دیں گے کہ "پاک ہے آپ کی ذات، ہمارا تعلق تو آپ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے۔ دراصل یہ ہماری نہیں بلکہ جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان میں سے اکثر انہی پر ایمان لائے ہوئے تھے۔" (اُس وقت ہم کہیں گے کہ) آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان۔ اور ظالموں سے ہم کہہ دیں گے کہ اب چکھو اس عذاب کا مزہ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

## سورة البرسلات (77)

هَذَا يَوْمُ الْفُضْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأُولَئِينَ {38} فَإِن كَان لَكُمْ كَيْدٌ  
 فَكِيدُوا {39} وَيَلُ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ {40}

یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔ اب اگر کوئی چال تم چل سکتے ہو تو میرے مقابلے میں چل دیکھو۔ تب ہی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

## سورۃ یونس (10)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ  
 فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا نَا تَعْبُدُونَ {28} فَكَفَى بِاللَّهِ  
 شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ {29} هُنَالِكَ تَبْلُو  
 كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَصَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا  
 يَفْتَرُونَ {30}

جس روز ہم ان سب کو ایک ساتھ (اپنی عدالت میں) اکٹھا کریں گے، پھر ان لوگوں سے  
 جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہ ٹھیر جاؤ تم بھی اور تمہارے بنائے ہوئے شریک  
 بھی، پھر ہم ان کے درمیان سے اجنبیت کا پردہ ہٹادیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ "تم  
 ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے کہ (تم اگر  
 ہماری عبادت کرتے بھی تھے تو) ہم تمہاری اس عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔" اُس وقت  
 ہر شخص اپنے کیے کا مزہ چکھ لے گا، سب اپنے حقیقی مالک کی طرف پھیر دیے جائیں گے اور وہ  
 سارے جھوٹ جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے گم ہو جائیں گے۔

# قیامت کی ہولناکی، شدت اور سختی

آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔

## سورة الأعراف (7)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّامٍ مُّرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ خَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ {187}

یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ کہو "اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔" یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو "اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔"

## سورة الحج (22)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ {1} يَوْمَ تَرَوْهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ {2}

لوگو، اپنے رب کے غضب سے بچو، حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس روز تم اسے دیکھو گے، حال یہ ہو گا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا، اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا۔

### سورة المؤمنون (23)

..... وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ {100} فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ {101}

اب ان سب (مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔ پھر جو نہی کہ صور پھونک دیا گیا، ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔

### سورة الزخرف (43)

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ {67}

وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

### سورة البدر (74)

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ {8} فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ {9} عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ {10}

اچھا، جب صور میں پھونک ماری جائے گی، وہ دن بڑا ہی سخت دن ہو گا، کافروں کے لیے ہلکانہ ہو گا۔

### سورة آل عمران (3)

..... وَمَنْ يَخْلُ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ {161}

اور جو کوئی خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت سمیت قیامت کے روز حاضر ہو جائے گا، پھر ہر تنفس کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور کسی پر کچھ ظلم نہ ہوگا۔

### سورة ابراهيم (14)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ

الْأَبْصَارُ {42} مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ

هَوَاءٌ {43} وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا

أَخْرَجْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبُ دَعْوَتِكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ أَوْلَمَ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّن

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّن زَوَالٍ {44}

اب یہ ظالم لوگ جو کچھ کر رہے ہیں، اللہ کو تم اس سے غافل نہ سمجھو۔ اللہ تو انہیں ٹال رہا ہے، اُس دن کے لیے جب حال یہ ہو گا کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی ہیں، سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں، نظریں اوپر جمی ہیں اور دل اڑے جاتے ہیں۔ اے نبی (ﷺ)، اُس دن سے تم انہیں ڈرا دو جبکہ عذاب انہیں آ لے گا۔ اُس وقت یہ ظالم کہیں گے کہ " اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی سی مہلت اور دیدے، ہم تیری دعوت کو لبیک کہیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں

گے۔" (مگر انہیں صاف جواب دیا جائے گا کہ) کیا تم وہی لوگ نہیں ہو جو اس سے پہلے قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ہم پر تو کبھی زوال آنا ہی نہیں ہے۔

### سورة الفجر (89)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ {17} وَلَا تَحَاطُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ  
 {18} وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا {19} وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا {20}  
 كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا {21} وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا {22}  
 وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ {23} يَقُولُ  
 يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي {24} فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدٌ {25} وَلَا  
 يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ {26}

ہر گز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔ ہر گز نہیں، جب زمین پے در پے کوٹ کوٹ کر ریگزار بنا دی جائے گی، اور تمہارا رب جلوہ فرما ہو گا اس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے، اور جہنم اُس روز سامنے لے آئی جائے گی، اُس دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اُس وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اُس دن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں، اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا کوئی نہیں۔

## سورة البطفین (83)

وَيُلِّمُ اللَّطْفِيِّنَ {1} الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ {2} وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ {3} أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ {4} لِيَوْمٍ عَظِيمٍ {5} يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ {6}

تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کے لیے جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں، اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اُس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

## سورة العاديات (100)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ {6} وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَلِكِ لَشَهِيدٌ {7} وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ {8} أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ {9} وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ {10} إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ {11}

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکر ہے، اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے۔ تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال لیا جائے گا، اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اُسے برآمد کر کے اُس کی جانچ پڑتال کی جائے گی؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا۔

## سورة طه (20)

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى  
 {124} قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا {125} قَالَ كَذَلِكَ  
 أَتَيْتُكَ آيَاتِنَا فَانْسَيْتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى {126}

اور جو میرے "ذکر" (درس نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اٹھائیں گے "\_\_\_\_\_ وہ کہے گا، "پروردگار، دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟" اللہ تعالیٰ فرمائے گا "ہاں، اسی طرح تو ہماری آیات کو، جبکہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تو نے بھلا دیا تھا۔ اسی طرح آج تو بھلایا جا رہا ہے۔"

## سورة الكهف (18)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا  
 {99} وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا {100} الَّذِينَ كَانَتْ  
 أَعْيُنُهُمْ فِي غَطَاةٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا {101}

اور اس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح) ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صور پھونکا جائے گا اور ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔ اور وہ دن ہو گا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے، ان کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے تھے اور کچھ سننے کے لیے تیار ہی نہ تھے۔

## سورة عبس (80)

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ {33} يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ {34} وَأُمَّهِ وَآيِهِ {35}  
 وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ {36} لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ {37} وَوَجُوهُ  
 يَوْمَئِذٍ مُّسْفَرَةٌ {38} ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ {39} وَوَجُوهُ عَلَيْهَا غَبْرَةٌ  
 {40} تَرَهَقُهَا قَتَرَةٌ {41} أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ {42}

آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی \_\_\_\_\_ اُس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی  
 ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اُس دن ایسا  
 وقت آ پڑے گا کہ اُسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہونگے،  
 ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اُڑ رہی ہوگی اور کلونس  
 چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

## سورة البعارج (70)

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا {6} وَنَرَاهُ قَرِيبًا {7} يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ  
 {8} وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ {9} وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا {10}  
 يُبْصِرُونَ وَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ {11} وَصَاحِبَتِهِ  
 وَأَخِيهِ {12} وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ {13} وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ  
 {14} كَلَّا إِنَّهَا لَأَنْزَى {15} نَزَاعَةٌ لِلشَّوَى {16} تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى  
 {17} وَجَمَعَ فَأَوْعَى {18}

یہ لوگ اُسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اُسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ (وہ عذاب اُس روز ہوگا) جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا اور پہاڑ رنگ برنگ کے دُھنکے ہوئے اُون جیسے ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ اُس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو، اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، اپنے قریب ترین خاندان کو جو اُسے پناہ دینے والا تھا، اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے اور یہ تدبیر اُسے نجات دلا دے۔ ہر گز نہیں۔ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی، پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

### سورة الفرقان (25)

يَوْمَ يَرُونَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَى يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا  
مَّحْجُورًا {22} وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْشُورًا {23}  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا {24} وَيَوْمَ تَشَقُّقُ السَّمَاءُ  
بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا {25} الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ  
يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا {26} وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي  
اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا {27} يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمَّا أَخَذْتُ فَلَانًا خَلِيلًا {28}  
لَقَدْ أَصَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا  
{29} وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا {30}

جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ مجرموں کے لیے کسی بشارت کا دن نہ ہوگا۔ چیخ اٹھیں گے کہ پناہ بخدا، اور جو کچھ بھی ان کا کیا دھرا ہے اُسے لے کر ہم غبار کی طرح اڑا دیں گے۔ بس وہی لوگ جو جنت کے مستحق ہیں اُس دن اچھی جگہ ٹھہریں گے اور دوپہر گزارنے کو عمدہ مقام پائیں گے۔ آسمان کو چیرتا ہوا ایک بادل اُس روز نمودار ہوگا اور فرشتوں کے پرے کے پرے اتار دیے جائیں گے۔ اُس روز حقیقی بادشاہی صرف رحمان کی ہوگی۔ اور وہ منکرین کے لیے بڑا سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا " کاش میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی، کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس کے بہکائے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی، شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفانگلا۔ " اور رسول کہے گا کہ " اے میرے رب، میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو نشانہء تضحیک بنا لیا تھا۔ "

### سورة المزمل (73)

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا {15}  
فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ {16} فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن  
كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا {17} السَّمَاءُ مُنْقَطِرٌ بِهِ كَأَنَّ  
مَفْعُولًا {18} إِن هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا {19}

تم لوگوں کے پاس ہم نے اسی طرح ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا (پھر دیکھ لو جب) فرعون نے اُس رسول کی بات نہ مانی تو ہم نے اُس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا۔ اگر تم ماننے سے انکار کرو گے تو اُس دن کیسے بچ جاؤ گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جا رہا ہوگا؟ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہنا ہے۔ یہ ایک نصیحت ہے، اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

## سورة القلم (68)

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ {42} خَاشِعَةً  
 أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ {43}

جس روز سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے، ان کی نگاہیں نیچی ہوں گے، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہ جب صحیح و سالم تھے اُس وقت انھیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا (اور یہ انکار کرتے تھے)۔

## سورة النازعات (79)

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى {34} يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى {35}

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَى {36} فَأَلَمَّا مَنَ طَغَى {37} وَآثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

{38} فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى {39} وَأَمَّا مَن خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَهَمَى النَّفْسَ

عَنِ الْهَوَى {40} فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى {41}

اُس پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہوگا، جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کرے گا، اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی، تو جس نے سرکشی کی تھی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی، دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگی۔ اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تھا، جنت اس کا ٹھکانا ہوگی۔

# اُس دن کی سختیوں سے مومنین کا محفوظ رہنا

پس اللہ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا

سورۃ فصلت (41)

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ  
مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ {40}

جو لوگ ہماری آیات کو اُلٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ جھپٹے ہوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا؟

سورۃ النمل (27)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَنَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ  
وَكُلُّ أُمَّةٍ دَاخِرِينَ {87} وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ  
صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي أَنْتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ {88} مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ  
خَيْرٌ مِمَّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ {89} وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ  
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {90}

اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صور پھونکا جائے گا اور ہول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں — سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ اس ہول سے بچانا چاہے گا —

اور سب کان دبائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔ آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جھے ہوئے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اڑ رہے ہوں گے، یہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ ہو گا جس نے ہر چیز کو حکمت کے ساتھ استوار کیا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ تم لوگ کیا کرتے ہو۔ جو نیکی لے کر آئے گا اسے اُس سے زیادہ بہتر صلہ ملے گا اور ایسے لوگ اُس دن کے ہول سے محفوظ ہوں گے، اور جو برائی لیے ہوئے آئے گا، ایسے سب لوگ اوندھے منہ آگ میں پھینکے جائیں گے۔ کیا تم لوگ اس کے سوا کوئی اور جزا پا سکتے ہو کہ جیسا کرو ویسا بھرو؟

### سورة الفرقان (25)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حَجْرًا  
 مَّحْجُورًا {22} وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا {23}  
 أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا {24} وَيَوْمَ تَشَقُّقُ السَّمَاءُ  
 بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا {25} الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ  
 وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا {26} وَيَوْمَ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ  
 يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا {27} يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا  
 خَلِيلًا {28} لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ  
 لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا {29} وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا  
 الْقُرْآنَ مَهْجُورًا {30}

جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے وہ مجرموں کے لیے کسی بشارت کا دن نہ ہوگا۔ چیخ اٹھیں گے کہ پناہ بخدا، اور جو کچھ بھی ان کا کیا دھرا ہے اُسے لے کر ہم غبار کی طرح اڑا دیں گے۔ بس وہی لوگ جو جنت کے مستحق ہیں اُس دن اچھی جگہ ٹھہریں گے اور دوپہر گزارنے کو عمدہ مقام پائیں گے۔ آسمان کو چیرتا ہوا ایک بادل اُس روز نمودار ہوگا اور فرشتوں کے پرے کے پرے اتار دیے جائیں گے۔ اُس روز حقیقی بادشاہی صرف رحمان کی ہوگی۔ اور وہ منکرین کے لیے بڑا سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا " کاش میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی، کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس کے بہکائے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی، شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفانگلا۔ " اور رسول کہے گا کہ " اے میرے رب، میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو نشانہء تضحیک بنا لیا تھا۔ "

### سورة الزخرف (43)

الْأَخِلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ {67}

وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

### سورة الأنبياء (21)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَمَلَةٍ مِّنْ هَذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ {97} إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ {98} لَوْ كَانَهُوْلَاءَ آلِهَةٍ مَّا وَرَدُوهَا وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ {99} لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ {100} إِبْرَ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى أُولَئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ {101} لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ

أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ {102} لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ {103} يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدَّا عَلَيْنا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ {104} وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ {105} إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ {106}

اور وعدہ برحق کے پورا ہونے کا وقت قریب آگے گا تو یکایک ان لوگوں کے دیدے پھٹے کے پھٹے رہ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا تھا۔ کہیں گے "ہائے ہماری کم بختی، ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے، بلکہ ہم خطا کار تھے۔" بیشک تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، وہیں تم کو جانا ہے۔ اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو وہاں نہ جاتے۔ اب ان سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے۔ وہاں وہ بھنکارے ماریں گے اور حال یہ ہو گا کہ اس میں کان پڑی آواز نہ سنائی دے گی۔ رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے بھلائی کا پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہو گا، تو وہ یقیناً اُس سے دور رکھے جائیں گے، اُس کی سرسراہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی من بھاتی چیزوں کے درمیان رہیں گے، وہ انتہائی گھبراہٹ کا وقت ان کو ذرا پریشان نہ کرے گا اور ملائکہ بڑھ کر ان کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے کہ "یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔"

وہ دن جب کہ آسمان کو ہم یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیے جاتے ہیں۔ جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اُسی طرح ہم پھر اُس کا اعادہ کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمے، اور یہ کام ہمیں بہر حال کرنا ہے۔ اور زبور میں ہم نصیحت کے بعد

یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ یقیناً اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔

### سورۃ عبس (80)

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَّةُ {33} يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ {34} وَأُمِّهِ وَأَيِّهِ {35} وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ {36} لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ {37} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ {38} صَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ {39} وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ {40} تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ {41} أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ {42}

آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی \_\_\_\_\_ اُس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اُس دن ایسا وقت آ پڑے گا کہ اُسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہونگے، ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

### سورۃ الإنسان (76)

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا {5} عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا {6} يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا {7} وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا {8} إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ

جَزَاءٍ وَلَا شُكُورًا {9} إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا {10}  
 فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا {11} وَجَزَاهُمْ بِمَا  
 صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا {12}

نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پئیں گے جن میں آبِ کافور کی آمیزش ہوگی، یہ ایک بہتا چشمہ ہوگا جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بسولت اس کی شاخیں نکال لیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں، اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہے طرف پھیلی ہوئی ہوگی، اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور اُن سے کہتے ہیں کہ) "ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ، ہمیں تو اپنے رب سے اُس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔" پس اللہ انہیں اُس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا اور اُن کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کرے گا۔

# سب کا گروہوں میں تقسیم ہو جانا

اور جس روز وہ ساعت برپا ہوگی، اس دن (سب انسان) الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔

## سورة الروم (30)

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِئِدِ يَتَفَرَّقُونَ {14} فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ {15} وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَ لِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ {16}

اور جس روز وہ ساعت برپا ہوگی، اس دن (سب انسان) الگ گروہوں میں بٹ جائیں گے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ ایک باغ میں شاداں و فرحاں رکھے جائیں گے، اور جنہوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ہے وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔

## سورة الروم (30)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يُصَدِّعُونَ {43} مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ {44} لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ {45}

پس (اے نبی) اپنا رخ مضبوطی کے ساتھ جماد و اس دینِ راست کی سمت میں قبل اسے کے کہ وہ دن آئے جس کے ٹل جانے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اُس دن لوگ پھٹ کر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے جس نے کفر کیا ہے اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔ اور جب لوگوں نے نیک عمل کیا ہے وہ اپنے ہی لیے فلاح کا راستہ صاف کر رہے ہیں تاکہ اللہ ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے۔ یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

### سورة الزلزلة (99)

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ {6} فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ {7} وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ {8}

اُس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

### سورة الواقعة (56)

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ {1} لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ {2} خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ {3} إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا {4} وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا {5} فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا {6} وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً {7} فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ

{8} وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ {9} وَالسَّابِقُونَ

السَّابِقُونَ {10} أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ {11} فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ {12}

جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہوگا۔ وہ تہ و بالا کر دینے والی آفت ہوگی، زمین اُس وقت یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے کہ پراگندہ غبار بن کر رہ جائیں گے۔ تم لوگ اُس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے: دائیں بازو والے، سو دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا۔ اور بائیں بازو والے، تو بائیں بازو والوں (کی بد نصیبی) کا کیا ٹھکانا۔ اور آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں۔ وہی تو مقرب لوگ ہیں۔ نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے۔

### سورۃ یس (36)

وَأَمْتَا زُوا الْيَوْمَ أَيْهَا الْمُجْرِمُونَ {59}

اور اے مجرمو، آج تم چھٹ کر الگ ہو جاؤ۔

### سورۃ النبل (27)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ {83}

حَتَّىٰ إِذَا جَاؤُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا كُنْتُمْ

تَعْمَلُونَ {84} وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ {85}

اور ذرا تصور کرو اُس دن کا جب ہم ہر امت میں سے ایک فوج کی فوج اُن لوگوں کی گھیر لائیں گے جو ہماری آیات کو جھٹلایا کرتے تھے، پھر ان کو (ان کی اقسام کے لحاظ سے درجہ

بدرجہ) مرتب کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ ”تم نے میری آیات کو جھٹلادیا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کر رہے تھے؟“ اور ان کے ظلم کی وجہ سے عذاب کا وعدہ ان پر پورا ہو جائے گا، تب وہ کچھ بھی نہ بول سکیں گے۔

### سورة الإسراء (17)

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمامِهِمْ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ يَمِينَهُ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ  
كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلاً {71} وَمَنْ كَانَتْ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي  
الْآخِرَةِ أَعْمَى وَأَضَلُّ سَبِيلاً {72}

پھر خیال کرو اُس دن کا جب کہ ہم ہر انسانی گروہ کو اس کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ اُس وقت جن لوگوں کو ان کا نامہ اعمال سیدھے ہاتھ میں دیا گیا وہ اپنا کارنامہ پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا۔ اور جو اس دنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا بلکہ راستہ پانے میں اندھے سے بھی زیادہ ناکام۔

# قیامت میں اولاد، دوست اور رشتہ دار

وہ دن جب کوئی عزیزِ قریب اپنے کسی عزیزِ قریب کے کچھ بھی کام نہ آئے

## سورۃ لقمان (31)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاحْشُوا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَنِ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ {33}

لوگو! بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جب کہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہوگا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکہ باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے۔

## سورۃ فاطر (35)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جَمَلِهَا لَا يُجْمَلُ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يُحْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ {18}

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی لدا ہوا نفس اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے پکارے گا تو اس کے بار کا ایک ادنیٰ حصہ بھی بٹانے لیے کوئی نہ آئے گا چاہے وہ قریب ترین رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (اے نبی ﷺ) تم صرف انہی لوگوں کو منتبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

### سورة الدخان (44)

إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ {40} يَوْمَ لَا يُعْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ {41} إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ {42}

ان سب کے اٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت فیصلے کا دن ہے، وہ دن جب کوئی عزیز قریب اپنے کسی عزیز قریب کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کہیں سے انہیں کوئی مدد پہنچے گی سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم کرے، وہ زبردست اور رحیم ہے۔

### سورة البقرة (2)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ لَا يَبِيعُ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ {254}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں، جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

### سورة ابراهيم (14)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً  
مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا يَبِيعُ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ {31}

اے نبی (ﷺ)، میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

### سورة آل عمران (3)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا  
وَأُولَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ {10}

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا، نہ اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

### سورة البتحة (60)

لَن تَنفَعَكُمُ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصَلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا  
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ {3}

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گے نہ تمہاری اولاد۔ اُس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا، اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

## سورة الزخرف (43)

الْأَخْلَاءِ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ {67}

وہ دن جب آئے گا تو متقین کو چھوڑ کر باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔

## سورة المؤمنون (23)

..... وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ {100} فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ {101} فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {102} وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ

خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ {103} تَلْفَحُ وُجُوهُهُمُ النَّارَ وَهُمْ

فِيهَا كَالِحُونَ {104}

اب ان سب ( مرنے والوں) کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک۔ پھر جو نہی کہ صور پھونک دیا گیا، ان کے درمیان پھر کوئی رشتہ نہ رہے گا اور نہ وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ اُس وقت جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے۔ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہی لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھائے میں ڈال لیا۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جڑے باہر نکل آئیں گے۔

## سورة عبس (80)

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّخَّةُ {33} يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ {34} وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ  
 {35} وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ {36} لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ  
 {37} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ {38} ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ {39} وَوُجُوهٌ  
 يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ {40} تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ {41} أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ {42}

آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی \_\_\_\_\_ اُس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی  
 ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اُس دن ایسا  
 وقت آ پڑے گا کہ اُسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہونگے،  
 ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس  
 چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

## سورة المعارج (70)

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا {6} وَنَرَاهُ قَرِيبًا {7} يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ  
 {8} وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ {9} وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا {10}  
 يُبْصَرُونَهُمْ يَوْمَ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ {11} وَصَاحِبَتِهِ  
 وَأَخِيهِ {12} وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ {13} وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ  
 {14} كَلَّا إِنَّهَا لَأَنْزَى {15} نَزَاعَةٌ لِّلشَّوْىِ {16} تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى  
 {17} وَجَمَعَ فَأَوْعَى {18}

یہ لوگ اُسے دور سمجھتے ہیں اور ہم اُسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ (وہ عذاب اُس روز ہوگا) جس روز آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا اور پہاڑ رنگ برنگ کے ڈھکے ہوئے اُون جیسے ہو جائیں گے۔ اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ اُس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو، اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، اپنے قریب ترین خاندان کو جو اُسے پناہ دینے والا تھا، اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے اور یہ تدبیر اُسے نجات دلا دے۔ ہر گز نہیں۔ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی، پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اُس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

## کچھ قرآنی نصیحتیں

### سورة التغابن (64)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ  
وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَعْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ {14} إِنَّمَا  
أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ {15}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم غفور و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں، اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

## سورة التوبة (9)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا  
الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ {23}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر  
کو ترجیح دیں۔ تم میں سے جو ان کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

## سورة المنافقون (63)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ  
يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الخَاسِرُونَ {9}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ  
کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

اور اہل ایمان کا رویہ

## سورة البجادلة (58)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ  
كُتِبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ

اللَّهِ الْأَبْرَارِ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {22}

تم کبھی بھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ اُن کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا اُن کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا کر کے اُن کو قوت بخشی ہے۔ وہ اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہو اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو، اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

# قیامت کے دن مال و دولت کی حیثیت

دنیا میں انسانوں کی مال و دولت سے محبت کا قرآنی تذکرہ

## سورة العاديات (100)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ {6} وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَلِكٍ لَّشَهِيدٌ {7} وَإِنَّهُ لِحُبِّ  
الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ {8} أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ {9} وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ  
{10} إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ {11}

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے، اور وہ خود اس پر گواہ ہے، اور وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے۔ تو کیا وہ اُس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال لیا جائے گا، اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اُسے برآمد کر کے اُس کی جانچ پڑتال کی جائے گی؟ یقیناً اُن کا رب اُس روز اُن سے خوب باخبر ہوگا۔

## سورة الفجر (89)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ {17} وَلَا تَحَاضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ  
{18} وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا {19} وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا {20}  
كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا {21} وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا {22}  
وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ {23} يَقُولُ

يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي {24} فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدٌ {25} وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ {26}

ہر گز نہیں، بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے، اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اکساتے، اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو، اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔ ہر گز نہیں، جب زمین پے در پے کوٹ کر ریگزار بنا دی جائے گی، اور تمہارا رب جلوہ فرما ہو گا اس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے، اور جہنم اُس روز سامنے لے آئی جائے گی، اُس دن انسان کو سمجھ آئے گی اور اُس وقت اُس کے سمجھنے کا کیا حاصل؟ وہ کہے گا کہ کاش میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا! پھر اُس دن اللہ جو عذاب دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں، اور اللہ جیسا باندھے گا ویسا باندھنے والا کوئی نہیں۔

### سورة التوبة (9)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ {34} يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ {35}

اے ایمان لانے والو، اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو

سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔

مال و دولت کے بارے میں سوچنے کی باتیں اور قرآن کا پیغام

### سورة الهزرة (104)

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ {1} الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ {2} يُحْسِبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ {3} كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ {4} وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ {5} نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ {6} الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ {7} إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّوَصَّدَةٌ {8} فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ {9}

تباہی ہے، ہر اُس شخص کے لیے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے، جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہر گز نہیں، وہ شخص تو چکنا چور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ؟ اللہ کی آگ، خوب بھڑکائی ہوئی، جو دلوں تک پہنچے گی۔ وہ اُن پر ڈھانک کر بند کر دی جائے گی (اس حالت میں کہ وہ) اُونچے اُونچے ستونوں میں (گھرے ہوئے ہوں گے)۔

## سورة الشعراء (26)

أَفْبَعَذَانَا يَسْتَعْجِلُونَ {204} أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ {205} ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ {206} مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمْتَعُونَ {207}

تو کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ تم نے کچھ غور کیا، اگر ہم انہیں برسوں تک عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں اور پھر وہی چیز ان پر آجائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے تو وہ سامانِ زیست جو ان کو ملا ہوا ہے ان کے کس کام آئے گا؟

## سورة الليل (92)

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ {5} وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ {6} فَسَنِيْسِرُهُ لِلْيُسْرَىٰ {7} وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ {8} وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ {9} فَسَنِيْسِرُهُ لِلْعُسْرَىٰ {10} وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ {11}

تو جس نے (راہِ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا، اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا، اس کو ہم سخت راستے کے لیے سہولت دیں گے۔ اور اُس کا مال آخر اُس کے کس کام آئے گا جبکہ وہ ہلاک ہو جائے؟

## سورة التوبة (9)

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ {55}

ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعہ سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکارِ حق ہی کی حالت میں دیں۔

### سورة البناقون (63)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ  
ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ {9}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔

آخرت میں مال و دولت کی حیثیت

### سورة ابراهيم (14)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً  
مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعُ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ {31}

اے نبی (ﷺ)، میرے جو بندے ایمان لائے ہیں ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے اور چھپے (راہِ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

## سورة البقرة (2)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ  
مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ {48}

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ کسی کی طرف سے سفارش قبول ہو  
گی، نہ کسی کو فدیہ لے کر چھوڑا جائے گا، اور نہ مجرموں کو کہیں سے مدد مل سکے گی۔

## سورة آل عمران (3)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِي عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا  
وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ {10}

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا، نہ  
اولاد۔ وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

## سورة آل عمران (3)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلٌّ الْأَرْضِ  
ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَى بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ {91}

یقین رکھو، جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور کفر ہی کی حالت میں جان دی ان میں سے کوئی اگر  
اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لیے روئے زمین بھر کر بھی سونا فدیہ میں دے تو اسے قبول نہ  
کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک سزا تیار ہے اور وہ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

## سورة البائدة (5)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّبَ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ  
 مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُثْقِلُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ {36} يُرِيدُونَ  
 أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ {37}

خوب جان لو کہ جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، اگر ان کے قبضہ میں ساری زمین کی  
 دولت ہو اور اتنی ہی اور اس کے ساتھ، اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ میں دے کر روز قیامت کے  
 عذاب سے بچ جائیں، تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک سزا مل کر  
 رہے گی۔ وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے اور انہیں قائم  
 رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔

## سورة يونس (10)

وَ لَوْ أَنَّبَ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَأَفْتَدَتْ بِهِ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا  
 رَأَوْا الْعَذَابَ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ {54} أَلَا إِنَّ  
 لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ رَبَّ وَ عَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
 يَعْلَمُونَ {55} هُوَ يُجِيبُ وَيُخَبِّرُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ {56}

اگر ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا ہے، روئے زمین کی دولت بھی ہو تو اُس عذاب  
 سے بچنے کے لیے وہ اسے فدیہ میں دینے پر آمادہ ہو جائے گا۔ جب یہ لوگ اُس عذاب کو  
 دیکھ لیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے۔ مگر ان کے درمیان پورے انصاف سے فیصلہ

کیا جائے گا کوئی ظلم ان پر نہ ہو گا۔ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کا ہے۔ سن رکھو! اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں۔ وہی زندگی بخشا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے۔

### سورة الزمر (39)

وَلَوْ أَنَّبِ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ {47} وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ {48}

اگر ان ظالموں کے پاس زمین کی ساری دولت بھی ہو، اور اتنی ہی اور بھی، تو یہ روز قیامت کے بُرے عذاب سے بچنے کے لیے سب کچھ فدیے میں دینے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ وہاں اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہے۔ وہاں اپنی کمائی کے سارے بُرے نتائج ان پر کھل جائیں گے اور وہی چیز ان پر مسلط ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔

### سورة الرعد (13)

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّبِ لَهُمَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ {18}

جن لوگوں نے اپنے رب کی دعوت قبول کر لی ان کے لیے بھلائی ہے، اور جنہوں نے اسے قبول نہ کیا وہ اگر زمین کی ساری دولت کے بھی مالک ہوں اور اتنی ہی اور فراہم کر لیں تو وہ خدا کی پکڑ سے بچنے کے لیے اس سب کو فدیہ میں دے ڈالنے پر تیار ہو جائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن سے بُری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، بہت ہی بُرا ٹھکانا۔

## سورة البقرة (2)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا  
شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ {123}

اور ڈرو اُس دن سے، جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا، نہ کوئی سفارش ہی آدمی کو فائدہ دے گی، اور نہ مجرموں کو کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

# مومنین کی عزت افزائی اور روشن چہرے

کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے

## سورۃ مریم (19)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا {85} وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ  
وَرْدًا {86} لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا {87}

وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کریں گے، اور مجرموں کو پیا سے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔ اُس وقت لوگ کوئی سفارش لانے پر قادر نہ ہوں گے بجز اُس کے جس نے رحمان کے حضور سے پروانہ حاصل کر لیا ہو۔

## سورۃ القيامة (75)

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ {22} إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ {23} وَوَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ  
{24} تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ {25}

اُس روز کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اُداس ہوں گے اور سمجھ رہے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہونے والا ہے۔

## سورة الغاشية (88)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ {1} وَجُوهُ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ {2} عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ {3} تَصَلَّى  
 نَارًا حَامِيَةً {4} تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ {5} لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ صَرِيحٍ {6} لَا يُسْمِنُ  
 وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ {7} وَجُوهُ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ {8} لِسْعِيهَا رَاضِيَةٌ {9} فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ  
 {10} لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً {11} فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ {12} فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ {13}  
 وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ {14} وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ {15} وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ {16}

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے۔ کچھ چہرے اُس روز خوف زدہ ہوں گے۔ سخت  
 مشقت کر رہے ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے، کھولتے  
 ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا، خاردار سُوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہو  
 گا، جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے۔ کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش  
 ہوں گے، عالی مقام جنت میں ہوں گے، کوئی بیہودہ بات وہاں نہ سنیں گے، اُس میں چشمے رواں  
 ہوں گے، اُس کے اندر اونچی مسندیں ہوں گی، ساغر رکھے ہوئے ہوں گے، گاؤ تکیوں کی قطاریں لگی  
 ہوں گی اور نفیس فرش بچھے ہوئے ہوں گے۔

## سورة عبس (80)

وَجُوهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ {38} صَاحِبَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ {39} وَوَجُوهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا  
 غَبْرَةٌ {40} تَرْمَقُهَا قَتَرَةٌ {41} أُولَئِكَ هُمُ الْكُفْرَةُ الْفَجْرَةُ {42}

کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہوں گے، ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں  
 پر اُس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

# اہل ایمان کو نور کا ملنا

ان کا نور اُن کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔

## سورة الحديد (57)

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّٰدِقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

الْجَحِيمِ {19}

اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں، اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

## سورة الحديد (57)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ  
وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ {28}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد ﷺ) پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا ڈہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف کر دے گا، اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے۔

## سورة التحريم (66)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنْكُمْ  
سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُم جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَنْتُمْ  
لَنَا نُورٌ نَّوْرًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ {8}

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں تم سے  
دُور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ وہ  
دن ہو گا جب اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوانہ کرے  
گا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا اور وہ کہہ رہے ہوں گے  
کہ اے ہمارے رب، ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما، تو ہر چیز پر  
قدرت رکھتا ہے۔

## سورة الحديد (57)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُم بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ  
الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ {12}

اُس دن جبکہ تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے  
دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) "آج بشارت ہے تمہارے لیے۔" جنتیں  
ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

## مجرموں کی ذلت، رسوائی، سیاہ چہرے اور محرومیاں

مجرموں کو ذلیل کیا جانا

ان لوگوں کو ہم قیامت کے روز اوندھے منہ کھینچ لائیں گے، اندھے، گونگے اور بہرے۔

### سورة مريم (19)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا {85} وَنَسُوفُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ  
وَرْدًا {86} لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا {87}

وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کریں گے، اور مجرموں کو پیا سے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے۔ اُس وقت لوگ کوئی سفارش لانے پر قادر نہ ہوں گے بجز اُس کے جس نے رحمان کے حضور سے پروانہ حاصل کر لیا ہو۔

### سورة النحل (16)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ  
مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ {26} ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يُخْرِجُهُمْ وَيَقُولُ أَيُّنَ شُرَكَائِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا  
الْعِلْمَ ابْنَ الْخِزْيِ الْيَوْمَ وَالسُّوءِ عَلَى الْكَافِرِينَ {27}

ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ (حق کو نیچا دکھانے کے لیے) ایسی ہی مکاریاں کر چکے ہیں، تو دیکھ لو کہ اللہ نے اُن کے مکر کی عمارت جڑ سے اکھاڑ پھینکی اور اُس کی چھت اُوپر سے اُن کے سر پر آ رہی اور ایسے رُخ سے ان پر عذاب آیا جہاں سے اُس کے آنے کا اُن کو گمان تک نہ تھا۔ پھر قیامت کے روز اللہ انہیں ذلیل و خوار کرے گا۔ اور اُن سے کہے گا "بتاؤ اب کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کے لیے تم (اہل حق سے) جھگڑے کیا کرتے تھے؟" \_\_\_\_\_ جن لوگوں کو دنیا میں علم حاصل تھا وہ کہیں گے "آج رسوائی اور بد بختی ہے کافروں کے لیے۔"

### سورة سبأ (34)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ {51} وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاطُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ {52} وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ {53}

کاش تم دیکھو انہیں اُس وقت جب یہ لوگ گھبرائے پھر رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے، بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اُس وقت یہ کہیں گے کہ ہم اُس پر ایمان لے آئے۔ حالانکہ اب دُور نکلی ہوئی چیز کہاں ہا تھ آسکتی ہے۔ اِس سے پہلے یہ کفر کر چکے تھے اور بلا تحقیق دُور دُور کی کوڑیاں لایا کرتے تھے۔

### سورة الإسراء (17)

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ وَيَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا وَبُكْمًا وَصُمًّا مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ

زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا {97} ذَلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا  
عِظَامًا وَرُفَاتًا أَلَا نَلْمَعُوثُونَ خَلَقًا جَدِيدًا {98} أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا  
لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا {99}

جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جسے وہ گمراہی میں ڈال دے تو اس کے سوا  
ایسے لوگوں کے لیے تو کوئی حامی و ناصر نہیں پاسکتا۔ ان لوگوں کو ہم قیامت کے روز اوندھے  
مردنہ کھینچ لائیں گے، اندھے، گونگے اور بہرے۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جب کبھی اس کی آگ  
دھیمی ہونے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ بدلہ ہے اُن کی اس حرکت کا کہ انہوں نے  
ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا "کیا جب ہم صرف ہڈیاں اور خاک ہو کر رہ جائیں تو نئے سرے  
سے ہم کو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟" کیا ان کو یہ نہ سوچھا کہ جس نے زمین اور  
آسمانوں کو پیدا کیا ہے وہ ان جیسوں کو پیدا کرنے کی ضرور قدرت رکھتا ہے؟ اُس نے ان کے  
حشر کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس کا آنا یقینی ہے، مگر ظالموں کو اصرار ہے کہ وہ اس  
کا انکار ہی کریں گے۔

### سورة سبأ (34)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ  
الظَّالِمُونَ مَوْفُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ  
اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ {31} قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا  
لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ

{32} وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضِعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا  
أَنْ نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ  
فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ {33}

یہ کافر کہتے ہیں کہ "ہم ہرگز اس قرآن کو نہ مانیں گے اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی کسی کتاب کو تسلیم کریں گے۔" کاش تم دیکھو ان کا حال اُس وقت جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے ہوں گے۔ اُس وقت یہ ایک دوسرے پر الزام دھریں گے۔ جو لوگ دنیا میں دبا کر رکھے گئے تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ "اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔" وہ بڑے بننے والے ان دبے ہوئے لوگوں کو جواب دیں گے "کیا ہم نے تمہیں اُس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آئی تھی؟ نہیں، بلکہ تم خود مجرم تھے۔" وہ دبے ہوئے لوگ اُن بڑے بننے والوں سے کہیں گے۔ "نہیں، بلکہ شب و روز کی مکاری تھی جب تم ہم سے کہتے تھے کہ اللہ سے کفر کریں اور دُوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہرائیں۔" آخر کار جب یہ لوگ عذاب دیکھیں گے تو اپنے دلوں میں پچھتائیں گے اور ہم ان منکرین کے گلوں میں طوق ڈال دیں گے۔ کیا لوگوں کو اس کے سوا اور کوئی بدلہ دیا جاسکتا ہے کہ جیسے اعمال اُن کے تھے ویسی ہی جزا وہ پائیں۔

### سورة الرحمن (55)

يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ {41} فَبِأَيِّ  
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ {42} هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ  
{43} يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آتٍ {44}

مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لیے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (اُس وقت) تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (اُس وقت کہا جائے گا) یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرمین جھوٹ قرار دیا کرتے تھے۔ اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے۔

### سورۃ الطور (52)

فَوَيْلٌ لِلْيَوْمِئِذِ لِلْمُكَذِّبِينَ {11} الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ {12} يَوْمَ  
يُدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً {13} هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ  
{14} أَفَسِحْرٌ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ {15} اصْلَوْهَا فَاضْبُرُوا أَوْ لَا  
تَضْبُرُوا سِوَاءَ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُحْزَرُونَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ {16}

تباہی ہے اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت، بازیوں میں لگے ہوئے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے مار مار کر نارِ جہنم کی طرف لے چلا جائے گا اُس وقت اُن سے کہا جائے گا کہ "یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب بتاؤ، یہ جادو ہے یا تمہیں سُوجھ نہیں رہا ہے؟ جاؤ اب جھلسو اس کے اندر، تم خواہ صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے یکساں ہے، تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔"

### سورۃ مریم (19)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا {68} ثُمَّ  
لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا {69} ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ

بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا {70} وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ  
 حَتْمًا مَّقْضِيًّا {71} ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا {72}

تیرے رب کی قسم، ہم ضرور ان سب کو اور ان کے ساتھ شیاطین کو بھی گھیر لائیں گے، پھر  
 جہنم کے گرد لا کر انہیں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے، پھر ہر گروہ میں سے ہر اُس شخص کو  
 چھانٹ لیں گے جو رحمان کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنا ہوا تھا، پھر یہ ہم جانتے ہیں کہ ان  
 میں سے کون سب سے بڑھ کر جہنم میں جھونکے جانے کا مستحق ہے۔ تم میں سے کوئی ایسا نہیں  
 ہے جو جہنم پر وارد نہ ہو، یہ تو ایک طے شدہ بات ہے جسے پورا کرنا تیرے رب کا ذمہ ہے۔ پھر  
 ہم اُن لوگوں کو بچالیں گے جو (دنیا میں) متقی تھے اور ظالموں کو اسی میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

### سورة القبر (54)

بَلِ السَّاعَةِ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذْهَىٰ وَأَمْرٌ {46} إِنَّا الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ  
 وَسُعْرٍ {47} يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ  
 {48} إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ {49} وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَّمَحٍ بِالْبَصْرِ  
 {50} وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ {51} وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي  
 الزُّبُرِ {52} وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ {53}

بلکہ ان سے نمٹنے کے لیے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور وہ بڑی آفت اور زیادہ تلخ ساعت  
 ہے۔ یہ مجرم لوگ درحقیقت غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور ان کی عقل ماری گئی ہے۔ جس روز یہ منہ کے  
 بل آگ میں گھیٹے جائیں گے اُس روز ان سے کہا جائے گا کہ اب چکھو جہنم کی لپٹ کا مزہ۔

ہم نے ہر چیز ایک تقدیر سے پیدا کی ہے، اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا ہے اور آنکھ جھپکاتے ہی وہ عمل میں آجاتا ہے۔ تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب دفتروں میں درج ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے۔

سہمی نگاہیں اور سیاہ بگڑے ہوئے چہرے

اور کچھ چہروں پر اُس روز خاک اُڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی۔

### سورة البلك (67)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِٰ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ {25} قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ {26} فَلَمَّا رَاُوْهُ زُلْفَةً سِيءَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هَذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ {27}

یہ کہتے ہیں "اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟" کہو "اس کا علم تم اللہ کے پاس ہے، میں تو بس صاف صاف خبردار کر دینے والا ہوں۔" پھر جب یہ اُس چیز کو قریب دیکھ لیں گے تو ان سب لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا ہے، اور اُس وقت ان سے کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کے لیے تم تقاضے کر رہے تھے۔

### سورة البعارج (70)

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلَىٰ نُصْبٍ يُوفِضُونَ {43} خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ ذٰلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي كَانُوْا يُوعَدُوْنَ {44}

جس دن یہ (کافر) اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جا رہے ہوں گے جیسے اپنے بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں، ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلت ان پر چھا رہی ہو گی۔ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔

### سورۃ الزمر (39)

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ {60}

آج جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ باندھے ہیں قیامت کے روز تم دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔ کیا جہنم میں متکبروں کے لیے کافی جگہ نہیں ہے؟

### سورۃ یونس (10)

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمُ قَتْرٌ وَلَا ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ {26} وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ {27}

جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ہے ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید فضل۔ ان کے چہروں پر روسیاء اور ذلت نہ چھائے گی۔ وہ جنت کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائیاں کرائی ہیں ان کی برائی جیسی ہے ویسا ہی وہ بدلہ پائیں گے، ذلت ان پر مسلط ہوگی، کوئی اللہ سے ان کو بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوئی ہو

گی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہوں، وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

### سورة النازعات (79)

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ {6} تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ {7} قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ  
 {8} أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ {9} يَقُولُونَ أَيْنَا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ {10}  
 أَيُّدَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً {11} قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّرْتَ خَاسِرَةٌ {12} فَإِنَّمَا هِيَ  
 زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ {13} فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ {14}

جس روز ہلا مارے گا زلزلے کا جھٹکا اور اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا پڑے گا، کچھ دل ہوں گے جو اُس روز خوف سے کانپ رہے ہوں گے، نگاہیں اُن کی سہمی ہوئی ہوں گی۔  
 یہ لوگ کہتے ہیں " کیا ہم واقعی پلٹا کر پھر واپس لائے جائیں گے؟ کیا جب ہم کھوکھلی بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے؟ " کہنے لگے " یہ واپسی تو پھر بڑے گھاٹے کی ہوگی "۔ حالانکہ یہ بس اتنا کام ہے کہ ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی اور یکایک یہ کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

### سورة عبس (80)

وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ {38} صَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ {39} وَوَجُودٌ يَوْمَئِذٍ عَلِيَّةٌ  
 غَبْرَةٌ {40} تَرَهَقَهَا قَتْرَةٌ {41} أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجْرَةُ {42}

کچھ چہرے اُس روز دمک رہے ہوں گے، ہشاش بشاش اور خوش و خرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اُس روز خاک اُڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔

## سورة القيامة (75)

وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ {22} إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ {23} وَوُجُوهُ يَوْمَئِذٍ بِاسِرَّةٍ  
 {24} تَتُّظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ {25}

اُس روز کچھ چہرے تر، تازہ ہونگے، اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اُداس ہوں گے اور سمجھ رہے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہونے والا ہے۔

## سورة الغاشية (88)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ {1} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ {2} عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ  
 {3} تَصَلَّىٰ نَارًا حَامِيَةً {4} تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آتِيَةٍ {5} لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ  
 صَرِيحٍ {6} لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ {7} وَجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ {8}  
 لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ {9}

کیا تمہیں اُس چھا جانے والی آفت کی خبر پہنچی ہے۔ کچھ چہرے اُس روز خوف زدہ ہوں گے۔ سخت مشقت کر رہے ہوں گے، تھکے جاتے ہوں گے، شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے کا پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا، خاردار سُوکھی گھاس کے سوا کوئی کھانا اُن کے لیے نہ ہوگا، جو نہ موٹا کرے نہ بھوک مٹائے۔ کچھ چہرے اُس روز بارونق ہوں گے، اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔

### سورة آل عمران (3)

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ {104} وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ {105} يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ {106} وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ {107} تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ {108}

تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی ہونے چاہئیں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں، اور برائیوں سے روکتے رہیں، جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اُس روز سخت سزا پائیں گے جبکہ کچھ لوگ سُرخ رو ہوں گے اور کچھ کامنہ کالا ہوگا۔ جن کامنہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمتِ ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کفرانہ رویہ اختیار کیا؟ اچھا تو اب اس کفرانِ نعمت کے صلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔ رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو ان کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔ یہ اللہ کے ارشادات ہیں جو ہم تمہیں ٹھیک ٹھیک سنارہے ہیں، کیونکہ اللہ دنیا والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

## کچھ اور محرومیاں

بالیقین اُس روزیہ اپنے رب کی دید سے محروم رکھے جائیں گے

سورة البطفین (83)

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ {10} الَّذِينَ يُكذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ {11} وَمَا يُكذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ {12} إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ {13} كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ {14} كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمْ حُوبُونَ {15} ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ {16} ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ {17}

تباہی ہے اُس روز۔ ہٹلانے والوں کے لیے جو روزِ جزا کو ہٹلاتے ہیں۔ اور اُسے نہیں جھٹلاتا مگر ہر وہ شخص جو حد سے گزر جانے والا بد عمل ہے۔ اُسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے "یہ تو اگلے وقتوں کی کہانیاں ہیں۔" ہر گز نہیں، بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کے بُرے اعمال کا رنگ چڑھ گیا ہے۔ ہر گز نہیں، بالیقین اُس روزیہ اپنے رب کی دید سے محروم رکھے جائیں گے، پھر یہ جہنم میں جا پڑیں گے، پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

سورة طه (20)

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى {124}

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا {125} قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنسى {126}

اور جو میرے "ذکر" (درسِ نصیحت) سے مراد نہ موڑے گا اُس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اُسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا، "پروردگار، دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھا، یا؟" اللہ تعالیٰ فرمائے گا "ہاں، اسی طرح تو ہماری آیات کو، جبکہ وہ تمہارے پاس آئی تھیں، تو نے بھلا دیا تھا۔ اسی طرح آج تو بھلا یا جا رہا ہے۔"

## سورة القلم (68)

يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ {42} خَاشِعَةً  
 أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ {43}

جس روز سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے، ان کی نگاہیں نیچی ہوں گے، ذلت ان پر چھا رہی ہوگی۔ یہ جب صحیح و سالم تھے اُس وقت انہیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا (اور یہ انکار کرتے تھے)۔

## سورة الأحقاف (46)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلْهَبْتُمْ طِبِّاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا  
 وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي  
 الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ {20}

پھر جب یہ کافر آگ کے سامنے لا کھڑے کیے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا: "تم اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ختم کر چکے اور ان کا لطف تم نے اٹھا لیا، اب جو تکبر تم زمین میں کسی حق کے بغیر کرتے رہے اور جو نافرمانیاں تم نے کیں ان کی پاداش میں آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔"

قرآن کی ایک نصیحت

## سورة الإسراء (17)

----- وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَى فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا {39}

اور دیکھ! اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا بیٹھ ورنہ تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم ہو کر۔